سوال

(299)قبر پر مٹی ڈالنا اور پانی چھڑکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبر پر(مٹی ڈالنے کے بعد)پانی چھڑکنے سے متعلق احادیث کی تحقیق و حکم درکار ہے(محمد صدیق،ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر پر پانی چھڑکنے والی تمام روایات بلحاظ ضعیف ہیں جیسا کہ راقم الحروف نے تخریج الا دحایث (ماہنامہ شہادت مئی2003ء)ربیع الاول1424ھ ج10،شمارہ5میں ص34)پر ایک سوال کے جواب میں اشارہ کیا۔

صحیح مسلم میں ہے۔

"انْتَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَبْرٍ رَطْبٍ"

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک تروزم قبر کے پاس پہنچے۔(ج1ص309ح954وترقیم دارالسلام:2211)

"رطب"نرم ونازک،تروتازہ اور تر کو کہتے ہیں۔(القاموس الوحید ص635)

یہ لفظ یابس(خشک)کی ضد ہے۔یعنی حدیث مذکورہ میں پانی سے تروزم قبر کا ذکر ہے۔محدث عبدالرزاق نے اس مفہوم کی ایک روایت "باب الرش علی القبر"کے تحت ذکر کی ہے۔(ج3ص501،ح6483)

خلاصہ یہ کہ قبر پر پانی چھڑکنا جائز ہے۔(شہادت،مارچ2004ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔کتاب الجنائز-صفحہ546

محدث فتویٰ